''اَلحامد ٹرسٹ'' نزد جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور کی جانب سے شیخ المشائخ محدثِ کبیر حضرت اَقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اہم خطوط اور مضامین کو سلسلہ وار شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو تا حال طبع نہیں ہو سکے جبکہ ان کی نوع بنوع خصوصیات اس بات کی متقاضی ہیں کہ افادۂ عام کی خاطر اِن کو شائع کر دیا جائے۔ اسی سلسلہ میں بعض وہ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے جو بعض جرائد واخبارات میں مختلف مواقع پر شائع ہو چکے ہیں تا کہ ایک ہی لڑی میں تمام مضامین مرتب ویکجا محفوظ ہو جائیں۔ (اِدارہ)

سیکولر اِزم اَور قادیانیت

مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ ملک کی وہ سب جماعتیں جو سیکولر نظام کی داعی ہیں قادیانیوں کے بارے میں واضح اَلفاظ اِستعمال کرنے میں مشکل محسوس کر رہی ہیں اِس لیے ایسی جماعتوں سے میری گزارش ہے کہ وہ اِن چند حقائق پر غور کریں۔

☆ ایک حد تک اِسلام بھی دُوسرے مذاہب کو سیکیورٹی مہیا کرتا ہے اُنہیں تحفظ دیتا ہے۔ اُنہیں اَپنے اَپنے طریقوں پر اَپنی اَپنی عبادت گاہوں میں عبادات اَدا کرنے کی اِجازت دیتا ہے۔ اُن سے جزیہ کی بہت ہی قلیل رقم لے کر اُن کے جان و مال کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔ لیکن یہ اِجازت نہیں دیتا کہ کوئی یہودی، نصرانی، مجوسی، صابی یا بت پرست اِسلام پر حملہ آور ہو۔ اَگر کوئی ایسا کرے گا تو اُس سے فوراً مواخذہ کیا جائے گا اَور پھر اُس کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری نہیں لی جائے گی نہ اُس سے پھر جزیہ لیا جائے گا۔

☆ اِسلامی قوانین کی رُو سے کسی ایسی قوم سے بھی جزیہ نہیں لیا جا سکتا جو جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد کسی نبوت کے دعویدار کی پیروکار ہو، نہ ہی سیّدنا صدیق اَکبر رضی اللہ عنہ نے ایسے لوگوں سے جزیہ لیا نہ اُنہیں اَپنی رعایا میں داخل فرما کر حدودِ مملکتِ اِسلامیہ میں رہنے کا حق دیا۔ یہی اُس دَور کے سب صحابہ کرام ؓ کا مسلک رہا ہے لہٰذا اِن کے بعد سے غلام اَحمد قادیانی اَور

اَنگریزی حکومت کے زمانہ تک حدودِ سلطنتِ اِسلامیہ میں کسی مدعیٔ نبوت کا وجود ہی نہیں ملتا کہ کسی نے نبوت کا دعوی کیا ہو اَور اُسے کسی نے نبی تسلیم کیا ہو۔

☆ مرزا غلام اَحمد قادیانی نے (جو خود کو حکومتِ برطانیہ کا خود کاشتہ پودا لکھتا ہے) اَنگریزی اِستعمار کے دَور میں نبوت کا دعوی کیا، تقسیمِ ہند کے بعد اِس کی اَولاد میں ایک شاخ پاکستان میں آگئی اُس نے ''ربوہ''[۱] کو اَپنا مستقر بنالیا۔

☆ اِسلام کی رُو سے ایسے لوگ جو جنابِ رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی مدعیٔ نبوت کو سچا مانتے ہوں اَور اُن کا مقتداء جو نبوت کا دعوی کر رہا ہو اِسلام پر حملہ آور شمار ہوں گے، اُن کی اِس حرکت کو ظاہر ہے کوئی کلمہ گو جائز نہیں سمجھے گا اَور سیکولر اِزم کی حامی کوئی مسلمان جماعت اِس تعدی (سرکشی) کی اِجازت نہیں دے گی، نہ ایسے فرقہ کے تحفظ کی ذمہ داری لے کر خود کو اُلجھن اَور گناہ میں مبتلا کرنے اَور ملک میں کشاکش و بداَمنی جاری رکھنے کی رَوادار ہوگی۔

اِس لیے اُن تمام جماعتوں سے جو سیکولر نظام کی حامی ہیں، میری گزارش ہے کہ اِن حقائق پر غور فرما کر آئندہ دوٹوک فیصلہ کن الفاظ اِستعمال فرمائیں۔

قادیانیوں کو تحفظ نہ دینا عین اِنصاف ہے اَور سیکولر اِزم اِنصاف (برابری) کا متقاضی ہے کیونکہ قادیانیت کسی مذہب کا نام نہیں بلکہ اِسلام اَور جنابِ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ پاک پر ''حملہ آور'' ایک گروہ کا نام ہے جس طرح یہ جماعتیں کسی ''ڈاکو'' کو تحفظ نہیں دے سکتیں اِسی طرح اِن ''مذہبی جفاکار ڈاکوؤں'' کو کیسے تحفظ دیں گی۔ اِس لیے سیکولر اِزم کی حامی جماعتیں آئندہ اِن کے تحفظ کی بات نہ کریں۔

حامد میاں غفرلہٗ

۱۱؍ مئی ۱۹۸۴ء

جامعہ مدنیہ کریم پارک راوی روڈ لاہور نمبر۲

---

[۱] مجلس تحفظ ختم نبوت کی کوششوں سے گزشتہ کئی سال پہلے اُن کے رکھے ہوئے اِس نام کو سرکاری طور پر بدلوا کر ''چناب نگر'' کردیا گیا۔